20248-کیامیراخاوندمیری پرورش کردہ بھتیجی کا محرم ہے

سوال

میں شادی شدہ ہوں اورمیری اپنے بھائی یا بہن کی بیٹی پرکچھ مہربانیاں ہیں (میں نے پرورش کی ہے) کیا میرا خاوند میری بھانجی کا محرم ہوگا، اورکیا میری بھانجی پرواجب ہے کہ وہ گھر میں اپنے خالو سے پردہ کرے آپ کے علم میں ہوناچاہیے کہ بھانجی کی عمر سولہ برس ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

اللہ عزوجل نے اپنی کتاب عزيز میں ان مردوں کا ذکرکیا ہے جن سے عورت کے لیے جائز ہے کہ پردہ نہ کرے ۔

اس کے بارہ میں اللہ تعالی کافرمان کچھ اس طرح ہے :

{اور مسلمان عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اوراپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اوراپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں، اوراپنی زینت کوظاہر نہ کریں سوائے اس جوظاہر ہے، اوراپنے گریبانوں پراپنی اوڑھنیاں ڈالے رکھیں، اوراپنی زیب وآرائش کوکسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے سسر کے یا اپنے لڑکوں کے یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یاغلاموں کے یا ایسے نوکرچاکرمردوں سے جوشہوت والے نہ ہوں، ایاایسے بچوں کے جوعورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں اوراس طرح زورزور سے پاؤں مارکرنہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے، اے مسلمانو! تم سب اللہ تعالی کی جناب میں توبہ کروتاکہ تم نجات اورکامیابی حاصل کرلو}.النور(31)۔

جب اس آیت میں خالویا پھوپھا کوان مردوں میں شامل نہیں کیا گیا جن سے عورت پردہ نہیں کرے گی، توپھراس کا حکم بھی اپنی اصل پرہی رہے گا کہ ان سے پردہ کرنا واجب ہے، لیکن اگراس عورت (پھوپھو) نے اپنی اس بھتیجی کودودھ پلایا ہوتواس وقت اس کا پھوپھا رضاعی باپ بن جائے گا اوراس بنا پروہ اس کا محرم ہوگا ۔

تواس بنا پراگرآپ نے اپنی بھتیجی کودودھ نہیں پلایا توپھراسے اللہ تعالی کے حکم پر عمل کرتے ہوئے آپ کے خاوند یعنی اپنے پھوپھا سے پردہ کرنا چاہیے اورایسا کرنا ہی فریقین کے لیے بہتر اوراچھا ہے اوردلوں کی پاکی اورفتنہ سے بھی دوری اسی میں ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ آپ اورآپ کے خاوند کواس بچی کی تربیت اورپرورش کرنے پراجروثواب سے نوازے، اوراسے آپ کی نیکیوں میں شامل کرے ۔

واللہ اعلم.